سوال

(01) مسجد کی لغوی تعریف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کی لغوی اور شرعی تعریف کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کا لغوی معنی ہے ''سجدہ کرنے کی جگہ'' اور شعرا ہر اس جگہ کو مسجد کہتے ہیں جسے مسلمانوں نے نماز پنجگانہ باجماعت ادا کرنے کے لیے تیار کیا ہو، مسجد کا اطلاق اس سے عام پر بھی ہوتا ہے چنانچہ اس میں وہ جگہ بھی داخل ہے جسے انسان اپنے گھر میں نفل یا فرض نماز ادا کرنے کے لیے مخصوص کرلیتا ہے جب کہ کسی عذر کی وجہ سے مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے سے عاجزوقاصر ہو، چنانچہ اسی سلسلہ میں وہ حدیث ہے جسے امام بخاری اور دیگر محدثین نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اعطیت خمسالم یعطهن احد قبلی' نصرت بالرعب مسیرة شهر' وجعلت لی الارض مسجدا وطهورا فایما رجل من امتی ادرکته الصلاة فلیصل) (صحيح البخاري' التيمم' باب: (1)' ح: 335 وصحيح مسلم' المساجد' باب المساجد ومواضع الصلاة' ح: 521)

''مجھے پانچ ایسی چیزیں دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی (نبی) کو نہیں دی گئیں (1) میری، ایک ماہ کی مسافت سے رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے (2) میرے لیے ساری زمین کو سجدہ گاہ اور پاک بنا دیا گیا ہے لہذا میری امت کے جس آدمی کے لیے (جس جگہ) نماز کا وقت ہوجائے تو وہ وہاں نماز پڑھ لے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج2 صفحہ22